

١- بِحَمْدِهِ

٤- عَلَيْهِ

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ خُمُسَهُ
 وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ وَابْنِ
 السَّبِيلِ لَا إِنْ كُنْتُمْ أَمْتَهِنُ بِاللَّهِ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا
 يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقَى الْجَمِيعُنَ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ ۝ إِذَا نُتْمُ بِالْعُدُوَّةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدُوَّةِ
 الْقُصُوْى وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ طَ وَلَوْ تَوَأَدْتُمْ
 لَا خَتَّلَفْتُمْ فِي الْمِيَعْدِ لَا وَلِكُنْ لِيَقْضِى اللَّهُ أَمْرًا كَانَ
 مَفْعُولًا لَا يَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيْنَتِي وَيَحْيَى مَنْ
 حَيَّ عَنْ بَيْنَتِي طَ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلَيْمٌ ۝ إِذْ يُرِيكُمْ
 اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا طَ وَلَوْ أَرَكُهُمْ كَثِيرًا لَفَشَلْتُمْ
 وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلِكُنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلَيْمٌ بِنَادِتِ
 الصُّدُورِ ۝ وَإِذْ يُرِيكُمْ هُمْ إِذَا تَقِيتُمْ فِي آعِيَنِكُمْ قَلِيلًا
 وَيُقْلِلُكُمْ فِي آعِيَنِهِمْ لِيَقْضِى اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا طَ
 وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا الْقِيَمُ
 فَعَلَّهَ فَاثْبِطُوا وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَدَ كُمْ تُفْلِحُونَ ۝

دسوی پارہ۔ وَاعْلَمُوا (جان لو)!

(۳۱) جان لو کہ جو کچھ مال غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اس کا پانچواں حصہ اللہ تعالیٰ، رسول، (ان کے) رشتہ داروں، تیمبوں، محتاجوں اور مسافروں کے لیے ہے، اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو اور اس چیز پر جو فیصلے کے دن، (یعنی) جس دن دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابلہ میں آئی تھیں، ہم نے اپنے بندے پر نازل کی تھی۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۳۲) جب تم (وادی کی) نزدیکی جانب تھے اور وہ دوسری طرف تھے۔ اور قافلہ تم سے نیچے کی طرف تھا۔ اگر تم خود کوئی وقت مقرر کرتے تو وقت مقرر کرنے میں اختلاف میں پڑ جاتے۔ لیکن (یہ سب کچھ اس لیے ہوا تھا کہ) جو فیصلہ اللہ تعالیٰ کر چکا تھا، اسے پورا کر دیا جائے تاکہ جسے ہلاک ہونا ہے روشن دلیل سے وہ ہلاک ہو اور جسے زندہ رہنا ہے دلیل سے وہ زندہ رہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والا ہے۔

(۳۳) جب اللہ تعالیٰ تمہارے خواب میں اُن کو کم کر کے دکھارتا تھا۔ اگر وہ انہیں زیادہ دکھادیتا تو تم ضرور ہمت ہار جاتے اور اس معاملے میں ضرور جھگڑتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ ہی نے (تمہیں) اس سے بچالیا۔ بیشک وہ دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔

(۳۴) جب تم مقابلہ میں آئے تو اُس وقت وہ انہیں تمہاری نگاہوں میں کم کر کے دکھارتا تھا، اور تمہیں ان کی نگاہوں میں کم کر رہا تھا۔ تاکہ جو بات ہوئی تھی، اُسے اللہ تعالیٰ پوری کر دے۔ سارے معاملے اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

رکوع (۶) آپس میں مت لڑو، تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی

(۳۵) اے ایمان والو! جب (بھی) کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو، اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرو، امید ہے کہ تم کامیاب رہو گے۔

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازِعُوا فَتَفْشِلُوا وَتَذَهَّبَ
 رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ٣٤ وَلَا تَكُونُوا
 كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِعَاءَ النَّاسِ
 وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ٣٥
 وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَنُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَغَالِبَ لَكُمْ
 الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَكُمْ ٣٦ فَلَمَّا تَرَأَءَتِ الْفِئَتِنِ
 نَكَصَ عَلَى عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكُمْ إِنِّي آرَى مَا لَا
 تَرَوْنَ إِنِّي آخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ٣٧ إِذْ
 يَقُولُ الْمُنِفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّهُؤُلَاءِ
 دِينُهُمْ وَمَنْ يَتَوَكَّلُ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ٣٨
 وَلَوْ تَرَى إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ
 وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ٣٩ ذَلِكَ
 بِمَا قَدَّمْتُ أَيْدِيهِمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَامٍ لِلْعَبِيدِ ٤٠
 كَذَلِكَ أَلْ فِرْعَوْنَ لَا وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ
 فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ٤١

(۳۶) اللہ تعالیٰ اور اس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو۔ آپس میں مت جھگڑو، ورنہ ناکام ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ صبر کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

(۳۷) اُن لوگوں کے مشابہ مت ہونا جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہوئے نکلے۔ وہ (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے تھے۔ جو کچھ وہ کر رہے تھے اللہ تعالیٰ اُسے احاطہ کیسے ہوئے ہے۔

(۳۸) جب شیطان نے ان کے کرتوت اُن کے لیے خوشنما بنا دیے تھے اور کہا تھا، ”آج انسانوں میں سے کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا اور میں تمہارا حامی ہوں۔“ مگر جب دونوں گروہوں کا آمنا سامنا ہوا تو وہ اُن کے پاؤں پھر گیا اور کہنے لگا: ”یقیناً میرا تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے۔ بیشک میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ سخت سزادینے والا ہے۔“

روع (۷) دُشمن کی قوت ختم کرنے کے لیے اقدامات

(۳۹) جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں کو روگ لگا ہوا ہے، کہہ رہے تھے کہ ”اُن لوگوں کو ان کے دین نے خط میں بنتا کر رکھا ہے۔“ مگر جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ تو بلاشبہ بڑا زبردست اور دانا ہے۔

(۴۰) اگر تم (وہ حالت) دیکھ سکتے جب فرشتے کافروں کی جانبیں قبض کرتے جاتے ہیں، وہ ان کے چہروں اور پیشوں پر ضرب میں لگاتے جاتے ہیں اور (کہتے جاتے ہیں) ”لواب جلانے والی سزا چکھلو!“ (۴۱) یہ اس وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے پیشگی مہیا کر رکھا تھا، ورنہ اللہ تعالیٰ تو اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔“ (تو عجیب سماں دیکھتے)

(۴۲) فرعون والوں اور اُن سے پہلے کے لوگوں کی طرح اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اُن کے گناہوں پر کپڑ لیا۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا اور سخت سزادینے والا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَى قَوْمٍ حَتَّى
 يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ لَا وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ كَذَلِكَ أَبْلَى
 فِرْعَوْنَ لَا وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَلِكَ بُوَا بِاُبَيْتِ رَبِّهِمْ فَآهَلَكُنَّهُمْ
 بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا أَلَّا فِرْعَوْنَ وَكُلُّ كَانُوا ظَلِيمِينَ ٥٣
 إِنَّ شَرَّ الَّلَّهِ وَآبِيهِ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ٥٤
 الَّذِينَ عَاهَدْنَا مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ
 وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ٥٥ فَإِمَّا تُشْقِّطُهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدُهُمْ
 مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَذَّهُمْ يَدُّ كَرْوَنَ ٥٦ وَإِمَّا تَخَافَنَ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً
 فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَاسِئِينَ ٥٧
 وَلَا يَحْسِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ٥٩
 وَأَعِدُّ وَاللَّهُمَّ مَا أُسْتَطِعُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمَنْ رَبَاطِ الْخَيْلِ
 تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونَهُمْ
 لَا تَعْلَمُونَهُمْ ٦٠ جَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلٍ
 اللَّهُ يُوفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ٦١ وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلِيرِ
 فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٦٢

(۵۳) یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کسی نعمت کو، جو اُس نے کسی قوم کو عطا کی ہو، نہیں بدلتے جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہیں بدل لیتے۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ سنئے اور سب کچھ جانے والا ہے۔ (۵۴) فرعون والوں اور اُن سے پہلے والوں کی طرح انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا، تب ہم نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا، ہم نے فرعون والوں کو غرق کر دیا۔ وہ سب ظالم تھے۔

(۵۵) یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک جانداروں میں سے بدترین وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا، پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

(۵۶) اُن میں سے جن کے ساتھ تم نے معاہدہ کیا، پھر وہ ہر بار عہد شکنی کرتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے۔

(۵۷) تو اگر تم لڑائی میں ان پر غلبہ پاؤ تو ان پر حملہ کر کے اُن کو (بھی) منتشر کر دو جو اُن کے پیچھے ہیں، تاکہ انہیں سبق حاصل ہو۔

(۵۸) اگر تمہیں کسی قوم سے دغا بازی کا اندیشہ ہو تو اُن کا (معاہدہ) اُسی طرح علانیہ اُن پرواپس پھینک دو، یقیناً اللہ تعالیٰ دغا بازوں کو پسند نہیں کرتا۔

رکوع (۸) اُن کے فروع کے لیے طاقت کی ضرورت

(۵۹) کافروں کی خیال نہ کریں کہ وہ بازی لے گئے، یقیناً وہ (اللہ تعالیٰ کی گرفت سے) نہیں بچ سکتے۔

(۶۰) تم سے جس قدر ہو سکے اُن کے (مقابلہ کے) لیے طاقت اور سدھائے ہوئے گھوڑے مہیار کھو۔ تاکہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے دشمنوں، تمہارے اپنے دشمنوں اور اُن کے علاوہ اُن دوسرے (دشمنوں) کو بھی خوف زدہ کر دو جنہیں تم نہیں جانتے، (مگر) اللہ تعالیٰ انہیں جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے تمہیں اس کا پورا (بدلہ) دیا جائے گا اور تمہارے ساتھ ہرگز ظلم نہ ہوگا۔ (۶۱) اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کے لیے آمادہ ہو جاؤ اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو۔ یقیناً وہ سب کچھ سنئے اور جانے والا ہے۔

وَإِنْ يُرِيدُ وَآأَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسِبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَ
 أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَإِنَّ الْمُؤْمِنِينَ ٤٣ وَالْفَبَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْا نَفْقَتَ
 مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلِكَنَّ اللَّهَ
 أَلْفَ بَيْنَهُمْ طَإِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ٤٤ يَا إِيَّاهَا النَّبِيُّ حَسِبَكَ اللَّهُ
 وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ٤٥ يَا إِيَّاهَا النَّبِيُّ حَرِضَ الْمُؤْمِنِينَ
 عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَبِرُونَ يَغْلِبُوا
 مِائَتِينَ ٤٦ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ
 كَفَرُوا بِإِنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ٤٧ أَلْعَنَ خَفَّ اللَّهُ عَنْكُمْ
 وَعَلِمَ أَنَّ فِيهِمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا
 مِائَتِينَ ٤٨ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ
 وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ٤٩ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى
 حَتَّىٰ يُشْخَنَ فِي الْأَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا ٥٠ وَاللَّهُ
 يُرِيدُ الْآخِرَةَ طَإِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ٥١ لَوْلَا كَتَبَ مِنَ اللَّهِ
 سَبَقَ لِمَسَكِمٍ فِيمَا أَخَذَ تُمْرِعَنَابَ عَظِيمٌ ٥٢ فَكُلُوا مِمَّا
 غَنِمْتُمْ حَلَلَأَ طَيِّبًا ٥٣ وَاتَّقُوا اللَّهَ طَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٥٤

(۲۲) اگر وہ تمہیں فریب دینا چاہیں تو اللہ تعالیٰ یقیناً تمہارے لیے کافی ہے۔ وہی تو ہے جس نے اپنی مدد اور موننوں کے ذریعہ سے تمہیں تقویت دی۔

(۲۳) ان کے دلوں میں آپس میں محبت پیدا کر دی۔ اگر تم زمین کی ساری دولت بھی خرچ کر ڈالتے تو ان کے دل آپس میں جوڑنہ سکتے تھے۔ مگر وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے ان میں محبت پیدا کر دی۔ وہ یقیناً بڑا ذریعہ اور درست اور دانا ہے۔

(۲۴) اے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلَہٖ وَسَلَّمَ! تمہارے اور تمہاری پیروی کرنے والے موننوں کے لیے تو بس اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

رکوع (۹) مومن کے معیار کا اونچا ہونا

(۲۵) اے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلَہٖ وَسَلَّمَ! موننوں کو جنگ (جہاد) کی ترغیب دو۔ اگر تم میں سے میں ثابت قدم آدمی ہوں گے تو وہ دوسو پر غالب آئیں گے۔ اگر تم میں (ایسے) سوآدمی ہوں گے تو وہ کافروں میں سے ہزار آدمیوں پر غالب آئیں گے۔ کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔

(۲۶) اب اللہ تعالیٰ نے تمہارا بوجہ ہلاک کر دیا ہے۔ اس نے دیکھ لیا کہ (ابھی) تم میں کمزوری ہے۔ اگر تم میں سوآدمی ثابت قدم ہوں تو وہ دوسو پر غالب آئیں گے۔ اگر تم میں سے (ایسے) ایک ہزار ہوں گے تو وہ دو ہزار پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے غالب آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ صابروں کے ساتھ ہے۔

(۲۷) کسی نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلَہٖ وَسَلَّمَ کے شایانِ شان نہیں کہ اُس کے پاس قیدی ہوں جب تک کہ وہ زمین میں (کافروں کو) اچھی طرح کچل نہ دے۔ تم لوگ دنیا کے فائدے چاہتے ہو، حالانکہ اللہ تعالیٰ آخرت چاہتا ہے۔ اللہ غالب و دانا ہے۔

(۲۸) اگر اللہ تعالیٰ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو کچھ تم نے لیا ہے، اُس کے بدلہ میں تمہیں ضرور کوئی بڑی سزا دی جاتی۔ (۲۹) سوجو کچھ مال غنیمت تم نے حاصل کیا ہے، اسے حلال اور پاک سمجھ کر کھاؤ۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

آيَةٌ هَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيهِ كُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ لَئِنْ يَعْلَمَ اللَّهُ
 فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِمَّا أُخْذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرُ لَكُمْ
 وَاللَّهُ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَإِنْ يُرِيدُ وَآخِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ
 مِنْ قَبْلٍ فَآمِكَنَ مِنْهُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيهِ حَكِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ أَمْنَوْا
 وَهَا جَرُوا وَجَاهُدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَآنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ
 أَوْفُوا وَنَصَرُوا أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْ لِيَاءً بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ أَمْنَوْا
 وَلَمْ يُهَا جَرُوا أَمَاكُمْ مِنْ وَلَدِيَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَا جَرُوا ۚ
 وَإِنْ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الَّذِينَ فَعَلَيْكُمُ النُّصُرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ يَنْكِمُونَ
 وَبَيْنَهُمْ مِيشَاقٌ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
 بَعْضُهُمْ أَوْ لِيَاءً بَعْضٍ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ
 وَفَسَادٌ كَيْرٌ ۝ وَالَّذِينَ أَمْنَوْا وَهَا جَرُوا وَجَاهُدُوا فِي سَبِيلِ
 اللَّهِ وَالَّذِينَ أَوْفُوا وَنَصَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقَّا لَهُمْ
 مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ أَمْنَوْا مِنْ بَعْدِ وَهَا جَرُوا
 وَجَاهُدُوا مَعَكُمْ فَأُولَئِكَ مِنْكُمْ ۖ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ
 أَوْلَىٰ بَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُكَلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝

رکوع (۱۰) جہاد، ہجرت اور بھائی چارہ کی اہمیت

(۱۷) اے نبی ﷺ! تم لوگوں کے قبضہ میں جو قیدی ہیں ان سے کہو: ”اگر اللہ تعالیٰ کو معلوم ہوا کہ تمہارے دلوں میں کچھ بھلانی ہے تو وہ تمہیں اُس سے بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا ہے اور تمہیں بخش دے گا۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔“

(۱۸) اگر وہ آپ ﷺ کے ساتھ دغا کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں تو اس سے پہلے وہ اللہ تعالیٰ سے دغا کر کچے ہیں۔ اب پھر اُس نے اُن کو اپنے قبضے میں کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب جانے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۹) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی، اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کے راستہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے (ان مہاجرتوں کو) پناہ دی اور مدد کی۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ وہ لوگ جو ایمان تو لے آئے مگر ہجرت نہ کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تمہیں اُن کی حفاظت سے کوئی سروکار نہیں۔ اگر وہ دین کے نام پر تم سے مدد مانگیں، تو مدد کرنا تم پر فرض ہے، مگر اُس قوم کے خلاف نہیں جس سے تمہارا آپس میں معاہدہ ہو، اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کو دیکھتا ہے۔

(۲۰) جو لوگ کافر ہیں، وہ (بھی) ایک دوسرے کے ساتھی ہیں۔ اگر تم اس (حکم) پر عمل نہ کرو گے تو ز میں میں فتنہ اور بڑا افساد ہو گا۔

(۲۱) جو لوگ ایمان لائے، ہجرت کی، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی، وہی سچے مؤمن ہیں۔ اُن کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

(۲۲) جو لوگ بعد میں ایمان لائے، ہجرت کی، اور تمہارے ساتھ جہاد کیا، وہ (بھی) تم ہی میں شامل ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے حکم کی رو سے رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے۔

بَرَأَءَةً مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدُتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝
 فَسِيَحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي
 اللَّهِ لَا وَإِنَّ اللَّهَ مُحْزِنُ الْكُفَّارِ ۝ وَادَانُ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
 إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحِجَّةِ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِئٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ لَا
 وَرَسُولُهُ ۖ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَإِنْ تَوَلَّتُمْ فَاعْلَمُوا
 أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ وَبَشِّرُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝
 إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدُتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يُنْقُصُوكُمْ شَيْئًا
 وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَاتَّهْمُوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَى
 مُدَّتِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ فَإِذَا اسْلَخَ الْأَشْهُرُ
 الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدُّكُمْ هُمْ وَخُذُّوهُمْ
 وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۖ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا
 الصَّلَاةَ وَأَتُوْا الزَّكُوْةَ فَخَلُوْا سَيِّلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝
 وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَاجْرُهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ
 كَلْمَرَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلُغْهُ مَا مَأْمَنَهُ ۖ ذَلِكَ بِإِنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۝

(۹) سورہ توبہ

آیتیں: ۱۲۹

رکوع: ۱۶

الْتَّوْبَةُ (توبہ)

یہ قرآن عزیز کی واحد سوت ہے جس کے آغاز میں بسم اللہ شریف نہیں لکھی جاتی کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی وحی کے وقت اسے ایسے ہی لکھوا یا تھا۔ اس مدینی سورت کی کل آیتیں ۱۲۹ ہیں جو سویں پارہ سے شروع ہو کر گیارہویں پارہ میں ختم ہوتی ہے۔ اس کا عنوان آیت نمبر ۳ سے لیا گیا ہے، جس میں پہلی بار توبہ کا ذکر آیا ہے۔ سورت کا دوسرا نام سورۃ البراءۃ (یعنی تعلق ختم کرنے کا اعلان) ہے۔ جو اس سورت کا پہلا لفظ ہے۔ اس سورت میں چار بڑے موضوعوں سے بحث ہوئی ہے: (۱) عرب کو مکمل طور پر دارالاسلام بنانے کے لیے ایک مکمل پالیسی کا نفاذ، یعنی: (۱) شرک کا مکمل خاتمه، (ب) کعبہ کا انتظام مکمل طور پر مسلمانوں کے حوالہ کرنے کے اقدامات، اور (ج) عرب کی تمدنی زندگی سے باقی پنج ہوئی جہالت کی رسوم کا مکمل خاتمه، (۲) عرب سے باہر اسلام کی اشاعت، (۳) منافقوں سے فیصلہ کن رویہ، (۴) مسلمانوں کی کمزوریوں کا اعلان اور عزم واستقلال کا فروغ۔

رکوع (۱) مشرکوں سے تعلق ختم کرنے کا اعلان

(۱) تعلق ختم کرنے کا اعلان ہے، اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اُن مشرکوں سے جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا۔ (۲) تو تم لوگ (اس) سرز میں میں چار مہینے چل پھرلو۔ جان رکھو کہ تم اللہ تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔ (۳) اعلان (کیا جاتا) ہے اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے حج اکبر کے دن تمام لوگوں کے سامنے کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مشرکوں (کو امان دینے) سے دستبردار ہوتے ہیں۔ اب اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے ہی لیے بہتر ہے۔ اگر تم منہ پھیرتے ہو تو خوب سمجھ لو کہ تم اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچ نہیں سکو گے۔ کفر کرنے والوں کو دردناک سزا کی خبر سنادو! (۴) سوائے اُن مشرکوں کے جن سے تم نے معاہدہ کیا ہو پھر انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی ہو۔ اُن کے معاہدہ کو اُس کی مدت تک پورا کردو۔ بیشک اللہ تعالیٰ پر ہیز گاروں ہی کو پسند کرتا ہے۔ (۵) سوجب وہ عزت و حرمت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو، انہیں پکڑو، انہیں گھیرلو، اور ہر گھات میں اُن کی تاک میں بیٹھو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں، نماز قائم کرنے لگیں، اور زکوٰۃ دینے لگیں تو اُن کی راہ چھوڑ دو، بیشک اللہ تعالیٰ بڑا مغفرت فرمانے والا اور بڑا رحم فرمانے والا ہے۔ (۶) اگر مشرکوں میں سے کوئی شخص تم سے پناہ مانگے، تو اُسے پناہ دے دو، یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام من لے۔ پھر اُس کے امن کی جگہ تک پہنچا دو۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ بے خبر لوگ ہیں۔

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ
 إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدُتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا
 لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۖ ۝ كَيْفَ
 وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقِبُوا فِي كُمْ إِلَّا وَلَا ذَمَّةَ طَ
 يُرْضُونَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَابُى قُلُوبُهُمْ ۝ وَأَكْثَرُهُمْ
 فُسِّقُونَ ۝ إِشْتَرُوا بِاِلْيَتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا
 عَنْ سَبِيلِهِ ۝ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَرْقِبُونَ
 فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَلَا ذَمَّةَ ۝ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۝ ۝
 فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكُوَةَ فَإِخْوَانُكُمْ
 فِي الدِّينِ ۝ وَنُفَصِّلُ الْأُيُتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِنْ
 نَكْثُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ
 فَقَاتِلُوا أَيْمَنَةَ الْكُفُرِ لَا إِنَّهُمْ لَا آيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ
 يَنْتَهُونَ ۝ أَلَا تَقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكْثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهُمْ
 بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۝ أَتَخْشَوْنَهُمْ
 فَإِنَّ اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنَّكُمْ مُؤْمِنُونَ ۝ ۝

رکوع (۲) مشرکوں کی عہد شکنیاں اور سازشیں

(۷) ان مشرکوں کے لیے اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغمبر ﷺ کے نزدیک کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے، سوائے اُن لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا؟ تو جب تک وہ تمہارے ساتھ سید ہے رہیں، تم (بھی) اُن سے سید ہے رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ پر ہیز گاروں کو پسند کرتا ہے۔

(۸) کیسے (اُن کا عہد رعایت کے قابل رہے گا جبکہ اُن کی حالت یہ ہے کہ) اگر وہ کہیں تم پر غلبہ پا جائیں تو وہ نہ تم سے کسی رشتہ کا لحاظ کریں گے اور نہ کسی (معاہدہ کی) ذمہ داری کا۔ وہ تمہیں اپنے منہ سے زبانی راضی رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں، مگر ان کے دل انکار کر رہے ہیں، ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

(۹) انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے بدلتے تھوڑی سی قیمت قبول کر لی ہے۔ اور اس کے راستے سے دور ہی دور رہے۔ یقیناً جو کرتوت وہ کر رہے ہیں بہت ہی بُری ہے۔

(۱۰) کسی مسلمان کے بارے میں نہ یہ رشتہ داری کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کی ذمہ داری کا۔ یہی لوگ ہیں جو زیادتی کر رہے ہیں۔

(۱۱) پھر بھی اگر وہ تو بے کر لیں، نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں، تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔ ہم سمجھدار لوگوں کے لیے اپنے احکام خوب تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

(۱۲) اگر یہ لوگ معاہدہ کرنے کے بعد اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر طعن کرنے لگیں، تو ان کفر کے علمبردار لوگوں سے جنگ کرو، کیونکہ یقیناً انہیں اپنی قسموں کا کوئی لحاظ نہیں۔ شاید وہ بازا آ جائیں۔

(۱۳) کیا تم ایسے لوگوں سے نہ ٹڑو گے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور جنہوں نے پیغمبر ﷺ کو جلاوطن کرنے کی چال چلی؟ انہوں نے ہی تم سے پہلے خود چھیڑ چھاڑ شروع کی تھی۔ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ اگر تم مومن ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو۔

قَاتِلُوهُمْ يَعْزِّيْهِمُ اللَّهُ بِأَيْدِيْكُمْ وَيُخْرِهِمْ وَيَنْصُرُكُمْ
 عَلَيْهِمْ وَيَشْفِي صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ١٣٢ وَيُذْهِبُ غَيْظَ
 قُلُوبِهِمْ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ طَوَّافُ اللَّهِ عَلِيْمٌ حَكِيمٌ ١٥
 أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتَرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ جَهَدُوا مِنْكُمْ
 وَلَمْ يَتَخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ
 وَلِيُجَاهَ طَوَّافُ اللَّهِ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ١٦٣ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ
 يَعْمَرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَهِيدِينَ عَلَى أَنفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ أُولَئِكَ
 حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ٤٧ وَفِي النَّارِ هُمْ خَلِدُونَ ١٧ إِنَّمَا يَعْمَرُ مَسْجِدًا
 اللَّهُ مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَأَتَى
 الرَّكُوْةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهُ فَعَسَى أُولَئِكَ أَنْ يَكُونُوا
 مِنَ الْمُهْتَدِينَ ١٨ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجَّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ
 الْحَرَامِ كَمَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ
 اللَّهِ لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلَمِينَ ١٩
 الَّذِينَ أَمْنُوا وَهَا جَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَ
 أَنفُسِهِمْ لَا أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ٢٠

٢٤

وقف لام

(۱۴) ان سے لڑو۔ اللہ تعالیٰ اُن کو تمہارے ہاتھوں سزا دلوائے گا، انہیں ذلیل (و خوار) کرے گا،

اُن کے مقابلہ میں تمہاری مدد کرے گا، اور مونموں کے ایک گروہ کے دلوں کو شفا بخشنے گا۔

(۱۵) اُن کے دلوں سے غصہ دور کرے گا۔ اللہ تعالیٰ جس کی چاہے توبہ قبول کر لے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑے علم اور بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۶) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تم یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے، حالانکہ ابھی اللہ تعالیٰ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے وہ کون ہیں جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ تعالیٰ، اُس کے رسول ﷺ اور مونموں کے سوا کسی کو جگری دوست نہ بنایا؟ جو کچھ تم کرتے ہوں اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔

رکوع (۳) مسجدوں کی دیکھ بھال تو مسلمان ہی کرتے ہیں

(۱۷) مشرکوں کا یہ کام نہیں کہ وہ اپنے آپ پر کفر کا اقرار کرتے ہوئے (بھی) اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو آباد کریں۔ ان کے توسیب اعمال اکارت ہیں۔ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

(۱۸) حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، نماز کی پابندی کرتا ہو، زکوٰۃ دیتا ہو اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈرتا ہو۔ انہی سے توقع ہے کہ وہ ہدایت پائے ہوئے لوگوں میں ہوں گے۔

(۱۹) کیا تم لوگوں نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی مجاوری کرنے (والوں) کو اس شخص کے برابر ٹھہر لیا ہے جو اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لا یا ہو اور جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا ہو؟ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تو یہ لوگ برابر نہیں۔ اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالم لوگوں کی رہنمائی نہیں کرتا۔

(۲۰) اللہ تعالیٰ کے ہاں توسیب سے بڑا درجہ انہی کا ہے جو ایمان لائے، جنہوں نے وطن چھوڑا اور اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کیا۔ بہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبِّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتِ لَهُمْ
 فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ ٢١ خَلِدِينَ فِيهَا آبَدًا طَانَ اللَّهَ
 عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ٢٢ يَا يَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَخَذُوا
 أَبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْ لِيَاءَ إِنْ أَسْتَحْبُوا الْكُفْرَ عَلَىَ
 الْإِيمَانِ ٢٣ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ
 قُلْ إِنْ كَانَ أَبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَ
 أَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَاتُكُمْ وَآمْوَالُ إِقْتَرَفْتُهُمْ هَا وَتِجَارَةً
 تَخْشُونَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنَ تَرْضُونَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ
 اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجَهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَا تَيَّا
 بِأَمْرِهِ ٢٤ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفُسِيقِينَ ٢٥ لَقَدْ نَصَرَكُمْ
 اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ لَا يَوْمَ حُنَيْنٍ لَا إِذْ أَعْجَبْتُكُمْ
 كَثُرَتِكُمْ فَلَمْ تَغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ
 بِمَا رَحِبَتْ ثُمَّ وَلَيْتُمْ مُدْبِرِينَ ٢٦ شُمَّا نَزَّلَ اللَّهُ
 سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودَ الْحَرَّ
 تَرَوُهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ٢٧ وَذُلَكَ جَزَاءُ الْكُفَّارِينَ

(۲۱) ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت، رضامندی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے، جہاں ان کے

لیے ہمیشہ رہنے والے عیش آرام و آسائش (کے سامان) ہیں۔

(۲۲) وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کے پاس بڑا جر ہے۔

(۲۳) اے ایمان والو! اپنے باپ دادا اور بھائیوں کو بھی اپنا رفیق مت بناؤ اگر وہ ایمان کی بجائے کفر کو عزیز رکھیں۔ تم میں سے جو انہیں رفیق بنا سکیں گے وہی ظالم ہوں گے۔

(۲۴) کہو: ”اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارا کنبہ، وہ مال جو تم نے کمائے ہیں، وہ کاروبار جن کے مندا پڑ جانے کا تمہیں اندیشہ ہو اور وہ گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو، تمہیں اللہ تعالیٰ، اُس کے رسول ﷺ اور اُس کی راہ میں جہاد سے زیادہ عزیز ہیں، تو پھر انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا فیصلہ بھیج دے۔ اللہ تعالیٰ فاسق لوگوں کی رہنمائی نہیں کیا کرتا۔“

رکوع (۲) غزوہ حنین میں اللہ کی مدد

(۲۵) اللہ تعالیٰ تمہیں بہت سے موقعوں پر مدد دے چکا ہے، اور (غزوہ) حنین کے دن (بھی)، جب تمہاری کثرت نے تمہیں خوش فہمی میں مبتلا کر دیا تھا۔ مگر وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی۔ زمین اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلے تھے۔

(۲۶) پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ اور موننوں پر اپنا سکون نازل فرمایا۔ اور وہ لشکر اتارے جو تمہیں نظر نہ آتے تھے۔ اور کافروں کو سزا دی۔ کافروں کا بدله یہی ہے۔

ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ طَ وَاللَّهُ
 غَفُورٌ رَّحِيمٌ ②٢ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا إِنَّمَا الْمُسْرِكُونَ
 نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا
 وَإِنْ خَفْتُمُ عَيْلَهُ فَسَوْفَ يُغْنِيَكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ
 إِنْ شَاءَ طَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيهِمْ حَكِيمٌ ②٣ قَاتَلُوا الَّذِينَ لَا
 يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحِرِّمُونَ مَا
 حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ
 الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجُزْيَةَ عَنْ يَدِ
 وَهُمْ صَغِرُونَ ②٤ وَقَاتَلَتِ الْيَهُودُ عَزِيزًا ابْنَ اللَّهِ
 وَقَاتَلَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحَ ابْنَ اللَّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ
 يَا فُواهِمُهُمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلِهِ
 قَاتَلُهُمُ اللَّهُ يَا أَنِّي يُؤْفِكُونَ ②٥ إِتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ
 وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ
 مَرْيَمَ وَمَا أُمْرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ طَ سُبْحَنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ②٦

(۲۷) اس کے بعد اللہ تعالیٰ جسے چا ہے تو بہ نصیب کر دے۔ اللہ تعالیٰ بڑا مغفرت فرمانے والا اور بڑا حرم فرمانے والا ہے۔

(۲۸) اے ایمان والو! مشرک حقیقت میں ناپاک ہیں۔ اس لیے اس سال کے بعد یہ لوگ مسجد حرام کے قریب پھٹکنے نہ پائیں۔ اگر تمہیں تنگدستی کا اندیشہ ہو تو بڑی بات نہیں کہ اللہ تعالیٰ چا ہے تو تمہیں اپنے فضل سے مالدار کر دے۔ بے شک اللہ تعالیٰ خوب جانے والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

(۲۹) جنگ کرو کتاب والوں میں سے ان لوگوں کے خلاف جونہ اللہ تعالیٰ پر اور نہ قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ ہی اُسے حرام سمجھتے ہیں، جسے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام قرار دیا ہے اور نہ سچے دین کو اپنادین بناتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ طاقت کے بل پر زیر غمیں ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ ادا کریں۔

رکوع (۵) اللہ تعالیٰ کی روشنی کا فروں کی پھونکوں سے بجھائی نہ جاسکے گی

(۳۰) یہودی کہتے ہیں عزیز اللہ کا بیٹا ہے۔ عیسائی کہتے ہیں مسیحؐ اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ ان کے منہ سے نکلی ہوئی (بے بنیاد) بات ہے۔ یہ ان لوگوں کی دیکھا دیکھی کرنے لگے ہیں جنہوں نے ان سے پہلے کفر کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ انہیں غارت کرے! یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں!

(۳۱) انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں کو سر پرست بنالیا ہے اور (حضرت) مسیحؐ ابن مریم کو (بھی)۔ حالانکہ انہیں ایک معبد کے سوا کسی اور کی عبادت کا حکم نہیں دیا گیا تھا۔ اُس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ وہ ان کے شرک سے بالاتر ہے۔

إِنَّمَا

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى
اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْكَرَةَ الْكُفَّارُونَ ۝ هُوَ
الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ
عَلَى الَّذِينَ كُلُّهُمْ لَا وَلَوْكَرَةَ الْمُشْرِكُونَ ۝ يَا يَاهَا الَّذِينَ
أَمْنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ
أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصْلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
وَالَّذِينَ يَكُنُزُونَ الْذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا
فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا فَيَشَرُّهُمْ بَعْدَ ابْرَاهِيمَ ۝ يَوْمَ يُحْكَمُ
عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكُوْىٰ بِهَا جِبَاهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ
وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لَا نَفْسٌ كُمْ فَدْ وَقُوْماً
كُنْتُمْ تَكُنُزُونَ ۝ إِنَّ عِدَّةَ الشَّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ أَثْنَا
عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتْبِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَلِكَ الَّذِينَ الْقِيمُ لَا فَلَاتَظْلِمُوا
فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَةً كَمَا
يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝

(۳۲) وہ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی روشنی کو اپنی پھونکوں سے بجھادیں۔ مگر اللہ تعالیٰ اپنی روشنی کو کمال تک پہنچائے بغیر مانے گا نہیں، چاہے کافروں کو ناگوار ہی ہو۔

(۳۳) وہی تو ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا۔ تاکہ اسے سارے دینوں پر غالب کر دے، چاہے مشرکوں کو لکتنا ہی ناگوار ہو۔

(۳۴) اے ایمان والو! اکثر یہودی عالم اور درویش، لوگوں کے مال غلط طریقوں سے کھاجاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے دور رہتے ہیں۔ جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، انہیں دردناک سزا کی خبر سنادو۔

(۳۵) جس دن ان کے خزانے پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی، پھر اسی سے ان کی پیشانیوں، ان کے پہلوؤں اور ان کی پشتیوں کو داغا جائے گا۔ (پھر ان سے کہا جائے گا): ”یہ ہے وہ جسم نے اپنے لیے جمع کر رکھا تھا۔ لواب اسے ذخیرہ کرنے کا مزہ چکھو!“

(۳۶) حقیقت یہ ہے کہ جس دن سے اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، اللہ تعالیٰ کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی لکھی ہوئی کتاب میں مہینوں کی تعداد بارہ ہی ہے۔ ان میں سے چار ادب و احترام کے مہینے ہیں۔ یہی ٹھیک ضابطہ ہے لہذا ان میں اپنے اوپر ظلم نہ کرنا۔ مشرکوں سے سب مل کر لڑنا، جس طرح کہ وہ تم سب سے مل کر لڑتے ہیں۔ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ پر ہیز گاروں ہی کے ساتھ ہے۔

إِنَّهَا النَّسِيَّةُ زِيَادَةً فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا
 يُحِلُّوْنَهُ عَامًا وَيُحِرِّمُونَهُ عَامًا لِيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ
 اللَّهُ فَيُحِلُّوْنَهُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ زِيَادَةً لَهُمْ سُوءٌ أَعْمَالِهِمْ
 وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكُفَّارِينَ ﴿٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا
 مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ أَنْفِرُوا فِي سَيِّئِ الْأَعْمَالِ أَتَّا قَلْتُمْ إِلَى
 الْأَرْضِ أَرَضِيْتُمُ الْحَيَاةَ الْأُخْرَاجَ فَمَا مَتَّاعُ
 الْحَيَاةِ الْأُخْرَاجِ الْأُخْرَاجِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٤﴾ إِلَّا تَنْقِرُوا إِلَيْكُمْ
 عَذَابًا أَلِيهَا وَيَسْتَبِدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَصْرُوْهُ شَيْءًا
 وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥﴾ إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ
 اللَّهُ إِذَا أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي
 الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَاتَّرَ
 اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرُوهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ
 الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَى طَ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلِيَا طَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ
 حَكِيمٌ ﴿٦﴾ إِنْفِرُوا خِفَا فَأَوْثِقَا لَوْ جَاهِدُوا بِاِمْوَالِكُمْ
 وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَيِّئِ الْأَعْمَالِ ذِلِّكُمْ خَيْرُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٧﴾

(۳۷) یہ ”نسی“ (مقدس مہینوں کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا) تو کفر میں مزید اضافہ ہے۔ جس سے یہ کافر لوگ گمراہ کیے جاتے ہیں۔ کسی سال (اس مہینے کو) حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اُسے حرام کر لیتے ہیں، تاکہ اللہ تعالیٰ کے حرام کیے ہوئے (مہینوں) کی تعداد بھی پوری کر دیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا حرام کیا ہوا حلال بھی کر لیں۔ ان کے برے کرتوتوں کو ان کے لیے خوش نما بنا دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کافروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

رکوع (۶) تبوک کا معمر کہ جہاد

(۳۸) اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوا ہے؟ جب تمہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلنے کے لیے کہا جاتا ہے تو تم زمین سے چمٹ کر رہ جاتے ہو۔ کیا تم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیاوی زندگی کو پسند کر لیا؟ دنیاوی زندگی کا یہ ساز و سامان آخرت کے مقابلہ میں بہت تھوڑا ہے۔

(۳۹) تم نے نکلو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔ تمہاری جگہ کسی اور گروہ کو اٹھادے گا اور تم اُس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۴۰) اگر تم نے ان (نبی ﷺ کی مدد نہ کی تو اللہ تعالیٰ ان کی مدد اس وقت کر چکا ہے جب انہیں کافروں نے جلاوطن کر دیا تھا۔ جبکہ صرف دوآدمیوں میں ایک وہ تھے، جب وہ دونوں غار میں تھے۔ جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے: ”غم نہ کرو! اللہ تعالیٰ یقیناً ہمارے ساتھ ہے۔“ پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر اپنی جانب سے سکون نازل فرمایا اور ایسے لشکروں سے ان کی مدد کی جو تمہیں نظر نہ آتے تھے۔ کافروں کا بول نیچا کر دیا۔ اور اللہ تعالیٰ ہی کا بول بالا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ زبردست اور دانا ہے۔

(۴۱) نکلو، چاہے چست رہتے ہوئے یا سستی دکھاتے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو! یہ سب کچھ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔

لَوْكَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَا تَبْعُولَ
 وَلِكِنْ بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ طَ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ
 لَوْا سَتَطْعَنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ جَ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ جَ
 وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكُذُّبُونَ ٢٣ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ جَ
 لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا
 وَتَعْلَمَ الْكُذِّبُينَ ٢٤ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
 بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَ
 أَنْفُسِهِمْ طَ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ بِالْهُتَّاقِينَ ٢٥ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ
 الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَرْتَابَتْ
 قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبٍ هُمْ يَتَرَدَّدُونَ ٢٦ وَلَوْأَرَادُوا
 الْخُرُوجَ لَا عَدُوَّ أَلَّا عَدَّةً طَ وَلِكِنْ كَرَهَ اللَّهُ
 أَنْبِعَا ثَمَرْ فَتَبَطَّهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقُعَدِينَ ٢٧
 لَوْخَرَجُوا فِي كُمْرَمَا شَرَادُوكُمْ إِلَّا خَبَا لَا وَلَا
 أَوْضَعُوا خَلَلَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ جَ وَفِيكُمْ
 سَمْعُونَ لَهُمْ طَ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ بِالظَّلَّامِينَ ٢٨

(۳۲) اگر کوئی فائدہ سامنے ہوتا اور سفر بھی مختصر سا ہوتا تو یہ لوگ ضرور تمہارے پیچھے چل پڑتے۔ مگر ان پر تو کٹھن سفر بہت طویل ہو گیا تھا۔ اب وہ اللہ کی قسمیں کھانیں گے (اور کہیں گے) کہ ”اگر ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم ضرور آپ ﷺ کے ساتھ نکل پڑے ہوتے۔“ وہ اپنے آپ کو تباہ کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ واقعی جھوٹے ہیں۔

رکوع (۷) منافقوں کے کرتوں

(۳۳) اللہ تعالیٰ تمہیں معاف کرے! تم نے انہیں اجازت کیوں دے دی تھی، جب تک تم پر کھل نہ جاتا کہ سچے کون ہیں اور جھوٹوں کو (بھی) تم جان لیتے؟

(۳۴) جو لوگ اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، وہ تو اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے کے بارے میں آپ سے کبھی رخصت نہ مانگیں گے۔ اللہ تعالیٰ متقيوں کو خوب جانتا ہے۔

(۳۵) جو لوگ اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے حقیقت میں وہی آپ سے رخصت مانگتے ہیں۔ ان کے دلوں میں شک ہے اور وہ اپنے شک ہی میں حیران و سرگردان ہیں۔

(۳۶) اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لیے کچھ تیاری کا سامان تو کرتے۔ مگر اللہ تعالیٰ کو ان کا اٹھنا ہی ناپسند تھا، اس لیے اُس نے انہیں سست کر دیا اور یوں کہہ دیا گیا کہ ”بیٹھنے والوں کے ساتھ تم بھی بیٹھے رہو!“

(۳۷) اگر وہ تمہارے ساتھ نکل بھی پڑتے تو تمہارے اندر خرابی کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہ کرتے، تمہارے درمیان فتنہ پھیلانے کے لیے دوڑ دھوپ کرتے۔ تم میں ایسے لوگ ہیں جو ان کی باتیں کان لگا کر سنتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

لَقَدِ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلٍ وَقَلَّوْا لَكَ الْأُمُورَ
 حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ۝
 وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَعْذَنُ لِي ۖ وَلَا تَفْتَتِّنِ ۖ أَلَا فِي
 الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۖ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لِمُحِيطَةٍ بِاُكْفَرِينَ ۝
 إِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ تَسُؤُهُمْ ۖ وَإِنْ تُصِيبَكَ مُصِيبَةٌ
 يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِنْ قَبْلٍ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ
 فَرِحُونَ ۝ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا ۗ
 هُوَ مَوْلَانَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلِيَتَوَلَّ كُلُّ الْمُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ
 هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسَنَيَّينِ ۖ وَنَحْنُ
 نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِنْ عِنْدِهِ
 أَوْ يَا يَدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبَّصُونَ ۝ قُلْ
 أَنْفِقُوا طُوْعاً أَوْ كَرْهَا لَنْ يُتَقْبَلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ
 قَوْمًا فُسِيقِيْنَ ۝ وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ يُتَقْبَلَ مِنْهُمْ نَفْقَهُمْ
 إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ
 إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَرِهُونَ ۝

(۴۸) اس سے پہلے بھی ان لوگوں نے فتنہ انگلیزی چاہی تھی۔ تمہارے بارے میں کارروائیوں کا الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آگیا اور اللہ تعالیٰ کا حکم غالب رہا، چاہے یہ انہیں ناگوار ہی گزرتا رہا۔

(۴۹) ان میں سے کوئی کہتا ہے: ”مجھے رخصت دے دیجیے اور مجھے فتنے میں نہ ڈالیے۔“ خبردار، فتنے میں تو یہ لوگ پڑے ہی ہوئے ہیں۔ جہنم نے ان کافروں کو گھیر رکھا ہے۔

(۵۰) اگر تمہارا بھلا ہوتا نہیں رنج ہوگا۔ اور اگر تم پر کوئی مصیبت آجائے تو نہیں گے ”ہم نے تو پہلے ہی اپنا معاملہ درست کر لیا تھا۔“ پھر وہ خوش خوش پلٹیں گے۔

(۵۱) کہو: ”ہمیں ہرگز کوئی (بھلائی یا برائی) نہیں پہنچنے کی سوائے اُس کے جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔“

(۵۲) کہو: ”تم ہمارے معاملہ میں دو بھلائیوں ہی میں سے ایک کا انتظار کرتے ہو؟ جبکہ ہم تمہارے معاملہ میں اس کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمہیں خود سزا دیتا ہے یا ہمارے ہاتھوں۔ سو تم بھی انتظار کرو، ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہے ہیں۔“

(۵۳) کہو: ”تم راضی خوشی خرچ کرو یا مجبوری سے، تم سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ تم یقیناً بعمل لوگ ہو!“

(۵۴) ان کی خیرات قبول ہونے میں اس کے سوا کچھ رکاوٹ نہیں کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیغمبر ﷺ سے کفر کیا۔ نماز کے لیے آتے ہیں تو کسماتے ہوئے، خرچ کرتے ہیں تو ناگواری کے ساتھ مرے دل سے۔

فَلَا تُعِجِّبُكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ
 لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَرَهُقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ
 كُفَّارٌ ٥٦ وَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَكُفَّارٌ وَمَا هُمْ مُنْكِرُ
 وَلِكُنْتَهُمْ قَوْمٌ تَفَرَّقُونَ ٥٧ لَوْيَحْدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغْرِبٍ
 أَوْ مَدَّ خَلَّا لَوَّلُوا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْهَوُنَ ٥٨ وَمِنْهُمْ مَنْ
 يَلْهِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ٤٣ فَإِنْ أُعْطُوهُمْ مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَمْ
 يُعْطُوهُمْ مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ٥٩ وَلَوْا نَهْمٌ رَضُوا مَا
 اتَّهَمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ٤٤ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيِّئَتِيْنَا اللَّهُ
 مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ ٤٥ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَغِبُونَ ٤٦ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ
 لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعِمَلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤْلَفَةِ قُلُوبُهُمْ
 وَفِي الرِّقَابِ وَالْغُرَمِيْنَ وَفِي سَيِّلِ اللَّهِ وَأَبْنِ السَّيِّلِ
 فَرِیْضَةٌ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيْمٌ حَکِيمٌ ٤٧ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ
 يُؤْذُونَ التَّبِيَّنَ وَيَقُولُونَ هُوَ اذْنٌ قُلْ اذْنٌ خَيْرٌ لَكُمْ
 يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ لِلَّذِيْنَ آمَنُوا
 مِنْكُمْ ٤٨ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٤٩

(۵۵) سوان کے مال اور اولاد تمہیں خوش فہمی میں نہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ تو یہ چاہتا ہے کہ انہیں انہی چیزوں کے ذریعہ سے دُنیاوی زندگی میں عذاب دے۔ اور ان کی جان بھی کفر ہی کی حالت میں نکل جائے۔

(۵۶) وہ اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں۔ وہ تم میں سے ہرگز نہیں ہیں، بلکہ وہ تو ایسے لوگ ہیں جو (تم سے) خوف زدہ ہیں۔

(۵۷) اگر انہیں کوئی پناہ کی جگہ یا غار یا گھس بیٹھنے کی کوئی جگہ مل رہی ہوتی تو وہ ضرور جلدی سے لپک کر اُس میں جا چھپتے۔

(۵۸) ان میں سے کچھ صدقات کے بارے میں تم پر نکتہ چینی کرتے ہیں۔ اگر ان میں سے انہیں کچھ دے دیا جائے تو خوش ہو جاتے ہیں۔ اگر اس میں سے کچھ نہ دیا جائے تو وہ اس پر بگڑنے لگتے ہیں۔

(۵۹) اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ نے انہیں جو کچھ دیا تھا اگر وہ اس پر راضی رہتے اور یوں کہتے ”اللہ تعالیٰ ہمارے لیے کافی ہے۔ (تو کیا اچھا ہوتا) اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اور اُس کا رسول ﷺ بھی ہمیں اور بہت کچھ دیں گے۔ یقیناً ہم اللہ تعالیٰ ہی کی طرف راغب ہیں۔“

رکوع (۸) رسول ﷺ کو ستانے کی سخت سزا

(۶۰) صدقات تو دراصل غریبوں، محتاجوں، اس کام پر مقرر کارکنوں، جن کے دلوں کو موہنا ہو، غلاموں، قرض داروں، اللہ تعالیٰ کی راہ میں (جہاد) اور مسافر کے لیے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ فریضہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑا علم والا، بڑا حکمت والا ہے۔

(۶۱) ان میں سے بعض ایسے ہیں جو نبی ﷺ کو دکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ”یہ شخص تو کان (کا کچا) ہے۔“ کہو: ”وہ تمہارے لیے ایک اچھا کان ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے۔ ایمان والوں پر اعتماد رکھتا ہے۔ تم میں سے جو ایمان والے ہیں، ان کے لیے رحمت ہے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ﷺ کو دکھ دیتے ہیں، ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

١٣٢

٤٢٨ وَقَدْرَهُ

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ
 أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ٤٢
 أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ
 خَالِدًا فِيهَا طَلِكَ الْخِزْرُ الْعَظِيمُ ٤٣ يَحْذِرُ الْمُنْفِقُونَ
 أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَذِّهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ طَ
 قُلْ اسْتَهْزِءُ وَإِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَا تَحْذَرُونَ ٤٤ وَلَئِنْ
 سَأَلْتُهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخْوُضُ وَنَلْعَبُ طَقُلْ أَبِاللَّهِ
 وَآيُّتِهِ وَرَسُولِهِ كُنُتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ٤٥ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ
 كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِنْ تَعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ
 نُعَذِّبُ طَآئِفَةً بِإِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ٤٦ آلَّمُنْفِقُونَ
 وَالْمُنْفِقَتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ مَّا مُرْوُنَ بِالْمُنْكَرِ
 وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْتِضُونَ أَيْدِيهِمْ طَسْوَالَّهُ
 فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفُسِقُونَ ٤٧ وَعَدَ اللَّهُ
 الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا طَ
 هِيَ حَسِيبُهُمْ وَلَعْنَهُمْ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ٤٨

(۶۲) یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کر لیں، حالانکہ اگر یہ مومن ہیں تو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ زیادہ حقدار ہیں کہ یہ انہیں راضی کر لیں۔

(۶۳) کیا انہیں معلوم نہیں کہ جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرے گا، اُس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا؟ یہ بڑی رسائی ہے۔

(۶۴) منافقوں کو اندیشہ ہے کہ کہیں ان سے متعلق کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جائے جو ان کے دلوں کی باتیں اُن پر کھول دے۔ کہو: ”تم مذاق اُڑاتے رہو۔ پیشک اللہ تعالیٰ اُسے ظاہر کر کے رہے گا جس کا تمہیں اندیشہ ہے۔“

(۶۵) اگر تم ان سے پوچھو تو ضرور کہہ دیں گے: ”ہم تو محض ہنسی مذاق اور دل لگی کر رہے تھے۔“ کہو: ”کیا تم اللہ تعالیٰ، اُس کی آتیوں اور اُس کے رسول ﷺ کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے تھے؟“

(۶۶) اب بہانے مت بناؤ! تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے۔ اگر ہم نے تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر بھی دیا تو دوسرے گروہ کو تو ہم (ضرور) سزادیں گے۔ کیونکہ وہ جرم کرتے رہے ہیں۔

رکوع (۹) مومن مردوں اور عورتوں کے درجوں کی بلندی

(۶۷) منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک جیسے ہیں۔ وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلانی سے منع کرتے ہیں۔ وہ اپنے ہاتھ (بھلانی سے) رو کے رکھتے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کو بھول چکے ہیں، تو اُس نے بھی انہیں بھلا دیا ہے۔ یقیناً یہ منافق بڑے ہی سرکش ہیں۔

(۶۸) اللہ تعالیٰ نے ان منافق مردوں، عورتوں اور کافروں کے لیے جہنم کی آگ کا وعدہ کر رکھا ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہی اُن کے لیے کافی ہے۔ ان پر اللہ تعالیٰ کی پھٹکار ہو۔ اُن کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہو گا۔

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ
 أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا طَفَقَتْهُمْ فَاسْتَهْتَعْنُمْ
 بِخَلَاقيْهِمْ كَمَا اسْتَهْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقيْهِمْ
 وَخُصْتُمْ كَالَّذِي خَاصُوا أُولَئِكَ حَيْطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ٦٩
 نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمٌ نُوحٌ وَعَادٍ وَثَمُودٍ وَقَوْمٍ
 إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكِينَ طَاتُهُمْ رُسُلُهُمْ
 بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ
 يَظْلِمُونَ ٧٠ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلَيَاءُ بَعْضٍ مُ
 يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُعَيِّنُونَ
 الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكُوةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ طَ
 أُولَئِكَ سَيِّرَ حَمْهُمْ اللَّهُ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ٧١ وَعَدَ
 اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
 الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا وَمَسِكَنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّتٍ عَدْلَينَ طَ
 وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ طَذْلَكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ٧٢

(۶۹) ان کا انجام ان لوگوں کا سا ہے جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ وہ تم سے زیادہ زور آور اور تم سے بڑھ کر مال اور اولاد والے تھے۔ پھر انہوں نے اپنے حصے کے مزے لوٹے اور تم نے بھی اپنے حصے سے اسی طرح فائدہ اٹھایا جس طرح تم سے پہلے والے لوگوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا تھا۔ تم بھی (بُری باتوں میں) ایسے ہی گھسے رہتے ہو جیسے وہ گھسے رہتے تھے۔ دنیا اور آخرت میں اُن کے سب اعمال ضائع ہو گئے۔ وہی لوگ گھاٹے میں ہیں۔

(۷۰) کیا ان لوگوں کو اپنے سے پہلے والوں کی خبر نہیں پہنچی؟ (جیسے حضرت) نوحؐ کی قوم، عاد، ثمود، ابراہیمؐ کی قوم، مدین کے لوگ اور (لوطؐ کی قوم کی) اُلٹی ہوئی بستیاں۔ اُن کے رسولؐ اُن کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے۔ پھر یہ اللہ تعالیٰ کا کام نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا۔ بلکہ وہ تو خود ہی اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

(۷۱) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ وہ بھلائی کی تعلیم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ رحمت کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ غالب اور دانا ہے۔

(۷۲) ان مسلمان مردوں اور عورتوں سے اللہ تعالیٰ نے ایسے باغوں کا وعدہ کر رکھا ہے جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان سدا بہار باغوں میں (ان کے لیے) نہیں مکان ہوں گے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنووی ہوگی۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ جَاهِدَ الْكُفَّارَ وَالْمُنْفِقِينَ وَأَعْلَظَ عَلَيْهِمْ^١
 وَمَا فِي أَرْجُونَهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ^٢ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَاتَلُوا
 وَلَقَدْ قَاتَلُوا كَلِمَةَ الْكُفُرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهُمُّ^٣
 بِمَا لَمْ يَنَالُوا وَمَا نَقْمُو أَلَّا آنُ أَغْنَيْهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ
 فَضْلِهِ^٤ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُونُ خَيْرًا لَهُمْ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبُهُمْ
 اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا لِفِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ
 مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ^٥ وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَيْنُ أَتَنَا مِنْ
 فَضْلِهِ لَنَصَدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّادِقِينَ^٦ فَلَمَّا آتَهُمْ
 مِنْ فَضْلِهِ بَخْلُوَاهُ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ^٧ فَأَعْقَبَهُمْ
 نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يُلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا
 وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ^٨ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
 يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجُونُهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ^٩
 الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي
 الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَحْدُوْنَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخِرُونَ
 مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ زَوْلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ^{١٠}

رکوع (۱۰) اللہ تعالیٰ کو ان کے راز اور سرگوشی سب معلوم ہیں

(۳۷) اے نبی ﷺ! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو! ان پر سختی کرو! ان کا طھکانا جہنم ہے اور وہ رہنے کی بدترین جگہ ہے۔

(۳۸) وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کھا کر کہتے ہیں کہ انہوں نے (کوئی بات) نہیں کہی۔ حالانکہ انہوں نے کفر کی بات کہی ہے۔ وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے۔ انہوں نے وہ کچھ حاصل کرنے کا ارادہ کیا، جسے وہ نہ پاسکے۔ یہ ساری ناگواری اسی وجہ سے ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ نے انہیں اپنے فضل سے مال دار کر دیا ہے۔ اب اگر وہ توبہ کر لیں تو انہی کے لیے بہتر ہو گا۔ اگر انہوں نے منه پھیر لیا تو اللہ تعالیٰ انہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی دردناک سزا دے گا۔ اور زمین پر نہ کوئی ان کا دوست ہو گا اور نہ ہی کوئی مددگار۔

(۳۹) ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا تھا کہ ”اگر اُس نے اپنے فضل سے ہمیں نوازا تو ہم خیرات کریں گے اور نیکی کرنے والے بن کر ہی رہیں گے۔“

(۴۰) مُرْجِبُ اللّٰهِ تَعَالٰی نے انہیں اپنے فضل سے نوازا، تو وہ کنجوی پر اُتر آئے اور بیگانہ ہو کر پھر گئے۔

(۴۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ وعدہ خلافی کی وجہ سے اور ان کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اُن کے دلوں میں نفاق بھاڑایا۔ جو اُن کے اللہ تعالیٰ کے سامنے پیشی والے دن تک رہے گا۔

(۴۲) کیا یہ لوگ جانتے نہیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو اُن کا راز اور ان کی سرگوشیاں سب معلوم ہیں؟ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ تمام غیب کی باتوں کو خوب جانتا ہے؟

(۴۳) یہ منافق ایسے ہیں کہ جو خوشی اور شوق سے صدقہ دینے والے مسلمانوں پر طذکرتے ہیں، اُن لوگوں کا مذاق اُڑاتے ہیں جن کو محنت مزدوری (کی آمدی) کے سوا اور کچھ میسر نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ ان کا مذاق اُڑائے گا۔ اُن کے لیے دردناک سزا ہو گی۔

١٤

إِسْتَغْفِرَ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرَ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرَ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً
 فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ طَوْلَةً وَاللَّهُ
 لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَسِيقِينَ ۝ فَرَحَ الْمُخْلَفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خَلْفَ
 رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرَّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُ حَرَّاً
 لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ۝ فَلَيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلَيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً
 بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ
 فَاسْتَأْذِنُوكَ لِلْخُرُوفِجَ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ
 تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا طَآءِّكُمْ رَضِيَّتُمْ بِالْقُعُودِ أَوْلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا
 مَعَ الْخَلِفِينَ ۝ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا
 تَقْمِ عَلَى قَبْرِهِ طَآءِّكُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَا تُوْلَى وَهُمْ
 فِسِقُونَ ۝ وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالَهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ طَآءِّكُمْ أَنَّهَا يُرِيدُونَ اللَّهُ
 أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَفَرُونَ ۝
 وَإِذَا أَنْزَلْتُ سُورَةً أَنْ أَصْنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ
 اسْتَأْذِنُكَ أَوْلُوا الْطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُونُ مَعَ الْقُعُودِينَ ۝

(۸۰) (اے رسول ﷺ!) تم چاہے ان کے لیے معافی کی درخواست کرو یا درخواست نہ کرو، اگر تم ستر مرتبہ بھی ان کے لیے معافی کی درخواست کرو، تو بھی اللہ تعالیٰ انہیں ہرگز معاف نہیں کرے گا۔ یا اس لیے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کے ساتھ کفر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سرکش لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

رکوع (۱۱) منافق گھر بیٹھے رہنا پسند کرتے ہیں

(۸۱) یہ پیچھے رہ جانے والے رسول اللہ ﷺ کے (جانے کے) بعد بیٹھے رہنے پر خوش ہوئے۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کرنا انہیں ناگوار ہوا۔ انہوں نے کہا: ”تم گرمی میں مست نکلو!“ ان سے کہو: ”جہنم کی آگ (اس سے بھی) زیادہ گرم ہے!“ کاش کہ وہ یہ صحیح!

(۸۲) سو یہ لوگ نہیں کم، انہیں رونماز یادہ ہوگا۔ اور یہی ان کی (بری) کمائی کامعاوضہ ہے۔

(۸۳) اگر اللہ تعالیٰ تمہیں ان کے کسی گروہ کے پاس واپس لے جائے اور پھر یہ لوگ آپ سے (جهاد کے لیے) نکلنے کی اجازت مانگیں، تو کہہ دینا: ”تم اب میرے ساتھ کبھی بھی نہ نکلو گے اور میرے ساتھ کسی دشمن سے نہ لڑو گے۔ تم نے پہلی بار بیٹھ رہنے کو پسند کیا تھا۔ تو اب پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھ رہو!“ (۸۴) ان میں سے جو کوئی مرجائے اُس کی نماز (جنازہ) بھی تم کبھی نہ پڑھنا اور نہ ہی اُس کی قبر پر کھڑے ہونا۔ کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کے ساتھ کفر کیا ہے اور مرے ہیں تو سرکش ہی تھے۔ (۸۵) ان کے اموال اور ان کی اولاد تمہیں دھوکہ (غلط فہمی) میں نہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ نے تو ارادہ کر ہی لیا ہے کہ اسی کے ذریعہ سے ان کو دنیا میں سزا دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

(۸۶) جب کبھی کوئی سورۃ نازل ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لا اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو ان میں سے دولت و مقدرت والے تم سے رخصت مانگنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں ”ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بھی بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ رہیں!“

رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ
 فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ⑧١ لِكِنَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
 جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ طَوْأُولَئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ز
 وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑧٢ أَعَدَ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَلِدِينَ فِيهَا طَذْلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑧٣
 وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ
 كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيِّصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ
 عَذَابُ الْإِلَيْمِ ⑨٤ لَيْسَ عَلَى الْضُّعَافَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضِى وَلَا
 عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنِيقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا اللَّهُ
 وَرَسُولِهِ طَمَاعَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ طَوَالَهُ غَفُورٌ
 رَّحِيمٌ ⑨٥ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا
 أَجِدُ مَا أَحِيلُكُمْ عَلَيْهِ صَتَوْنَا وَأَعْيَنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ
 الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنِيقُونَ ⑨٦ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى
 الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَضُوا بِأَن يَكُونُوا
 مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑨٧

٤١

(۸۷) انہوں نے گھروں میں رہنے والی (عورتوں) میں ہونا پسند کر لیا۔ ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی ہے۔ سو وہ سمجھتے ہی نہیں۔

(۸۸) (ہاں) لیکن رسول ﷺ اور جو لوگ آپ ﷺ کے ساتھ ایمان لائے، انہوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا۔ ساری بھلائیاں انہی کے لیے ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(۸۹) اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے اندر نہریں بہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

کوع (۱۲) جہاد سے معدرت کے صحیح اور غلط چاہنے والے

(۹۰) بدھی عربوں میں سے کچھ بہانہ باز لوگ آئے تاکہ انہیں بھی (پیچھے رہ جانے کی) اجازت دی جائے۔ (اس طرح) جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے جھوٹ بولا تھا وہ بیٹھ رہے۔ یہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا جلدی ہی دردناک عذاب سے دوچار ہوں گے۔

(۹۱) نہ ضعیفوں کے لیے، نہ مرتضیوں کے لیے اور نہ ہی ان لوگوں کے لیے، جنہیں خرچ کرنے کو میسر نہیں ہے، کوئی حرج ہے (اگر وہ پیچھے رہ جائیں) جبکہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ خلوص رکھیں۔ ایسے نیک کام کرنے والوں پر (اعتراض کی) کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والا، بڑے رحم والا ہے۔ (۹۲) نہ ہی ان لوگوں پر (کوئی حرج ہے) جو جب آپ ﷺ کے پاس آئے کہ آپ ﷺ ان کے لیے سواریوں کا انتظام کریں، تو آپ ﷺ نے کہا کہ ”میرے پاس تو کچھ نہیں جس پر تمہیں سوار کر دوں“، تو وہ واپس چلے گئے۔ ان کی آنکھوں سے آنسو بہرہ ہے تھے، اس غم میں کہ انہیں خرچ کرنے کو کچھ بھی میسر نہیں۔ (۹۳) البتہ اعتراض تو یقیناً ان لوگوں پر ہے جو مال دار ہیں اور پھر بھی تم سے (جہاد میں شرکت سے معافی کی) اجازت چاہتے ہیں۔ انہوں نے پیچھے رہنے والیوں میں شامل ہونا پسند کر لیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے، سو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔

